اچھّے خیالات

ایک مرتبہ اکبر بادشاہ اپنے وزیر بیربل کے ساتھ سیر کو نکلے۔ موسم کا لطف لیتے ہوئے دونوں شہر سے باہر آ گئے۔ ان کی نگاہ ایک لکڑہارے پر پڑی جو لکڑیوں کا گٹھّا اپنے سر پر رکھے ہوئے چلا آ رہا تھا۔ اس کو دیکھ کر بادشاہ کے دل میں اچانک ایک خیال پیدا ہوا۔ وہ لکڑہارے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بیربل سے مُخاطِب ہوئے۔

اکبر : کیا تم بتا سکتے ہو کہ یہ لکڑہارا ہمارے بارے میں کیا سوچتا ہوگا؟

بیربل : جہاں پناہ! سیدھی سی بات ہے۔ جیسے خیالات آپ لکڑہارے کے بارے میں رکھتے ہیں، ویسا ہی وہ آپ کے بارے میں بھی سوچتا ہوگا۔

اکبر : لیکن میں اسے نہیں مانتا۔ دوسرے انسان کے دل کی بات کوئی کیسے جان سکتا ہے؟

© NCERT not to be republished

بیربل : آپ کو یقین نہ ہو تو اپنے کانوں سے سن لیجیے۔ مہربانی کر کے آپ ایک درخت پر چڑھ کر اپنے آپ کو چھپا لیجیے۔

(درخت کی موٹی شاخ پر چھپ کر بیٹھے ہوئے اکبر بادشاہ سوچنے لگتے ہیں۔)

”یہ لکڑہارا ہمارے جنگل کی لکڑیاں ہماری اجازت کے بغیر کاٹ کر لے جاتا ہے۔ اس کو سخت سزا ملنی چاہیے۔“

(اس طرح کے کئی اور خیالات بادشاہ کے دماغ میں آئے۔ تبھی لکڑہارا درخت کے قریب آ پہنچا۔)

(بیربل اسے روکتے ہیں۔)

بیربل : اے لکڑہارے! تم نے کچھ سنا، آج اکبر بادشاہ کا انتقال ہو گیا۔

(لکڑہارا لکڑیوں کا گٹھّا زمین پر پھینک کر ناچنے لگتا ہے۔)

لکڑہارا: اچھا ہوا جو دنیا سے اُٹھ گیا۔ ایسے بادشاہ کا مرجانا ہی بہتر ہے جو اپنی رعایا کے دکھ درد کو نہ سمجھ سکے۔ میں تو آج جلیبیاں بانٹوں گا۔ اکبر نے لکڑہارے کی بات سنی، اسے یقین نہیں آیا۔

(یہ کہہ کر لکڑہارے نے اپنا لکڑی کا گٹھا سر پر رکھا اور گنگناتا ہوا چلا گیا۔)

اکبر : بیربل! یہ تو برائی کے بارے میں بات ہوئی۔ اچھائی کے بارے میں بھی سن لوں تو تمھاری بات پر پوری طرح یقین آجائے گا۔

بیربل : جہاں پناہ! تھوڑی دیر اور ٹھہریے۔ وہ دیکھیے ایک بوڑھی عورت آرہی ہے۔ بڑی غریب اور دکھی نظر آتی ہے۔ اس کے بارے میں اچھے خیالات دل میں لائیے۔ پھر اس کی باتیں سنیے گا۔

اکبر : سچ مچ یہ بہت پریشان لگ رہی ہے۔ ترس آرہا ہے اس بے چاری پر۔ آج سے ہی اس کے کھانے پینے کے لیے شاہی خزانے سے انتظام کروادوں گا۔

بیربل : جہاں پناہ! آپ جلدی سے چھپ جائیے، تاکہ وہ آپ کو نہ دیکھ سکے۔

اکبر : ٹھیک ہے۔

(اکبر چھپ جاتے ہیں۔ بوڑھی عورت کے قریب آنے پر بیربل اسے روکتے ہیں۔)

بیربل : ارے مائی ! تجھے پتا ہے یا نہیں۔ آج اکبر بادشاہ چل بسے۔

(یہ سنتے ہی بوڑھی عورت دھاڑیں مار مار کر رونے لگتی ہے۔)

بوڑھی عورت: ارے اللہ! یہ کیا غضب ہو گیا، ایسا رحم دل بادشاہ اب کہاں ملے گا۔ وہ اپنی رعایا کا کتنا خیال رکھتا تھا۔ ہندو اور مسلمان دونوں اس کی آنکھوں کے تارے تھے۔ اے اللہ اس کے بدلے میں تو میری جان لے لیتا پر اس کو سلامت رکھتا۔

بوڑھی عورت کی بات سن کر اکبر کے دل میں بیربل کی کہی ہوئی بات کی سچائی پر ذرا بھی شک نہیں رہا۔

اکبر : بیربل ! تم نے ٹھیک کہا کہ کوئی بھی شخص دوسروں کے لیے جیسے خیالات رکھتا ہے، دوسرے بھی اس شخص کے بارے میں ویسے ہی خیالات رکھتے ہیں۔

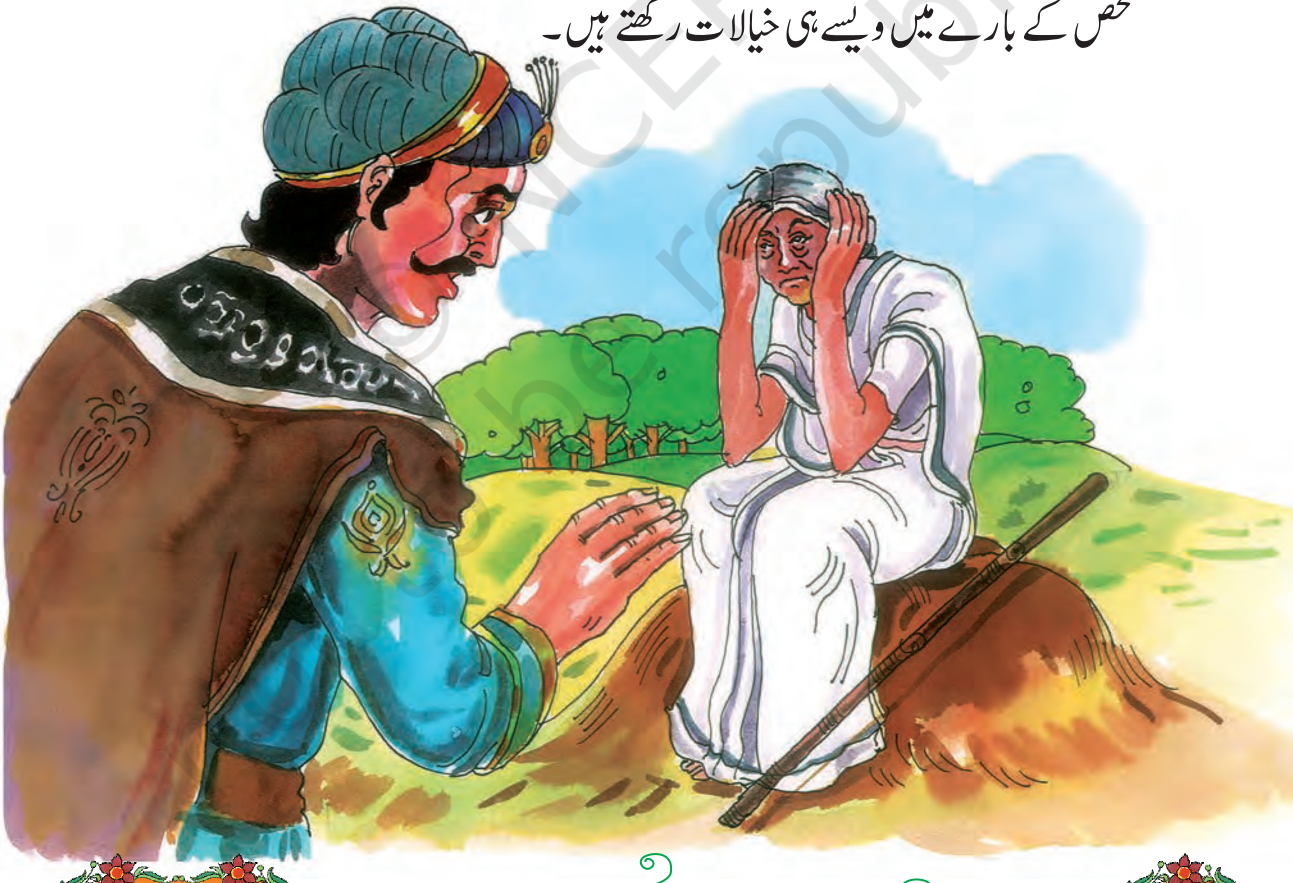

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی:

لطف	:	مزہ
مُخاطِب ہونا	:	بات کرنا
جہاں پناہ	:	دنیا کو پناہ دینے والا ، مراد بادشاہ
انتقال ہوجانا	:	دنیا سے چلا جانا، مرجانا
رعایا	:	عوام، پرجا
غضب ہوجانا	:	کوئی ایسا کام ہوجانا جس سے دوسروں کو تکلیف اور پریشانی ہو، برا ہونا

غور کیجیے:

- اکبر اور بیربل کے قصّے بہت مشہور ہیں۔
- اس قصّے سے سبق ملتا ہے کہ ہمیں بدگمانی سے بچنا چاہیے اور دوسروں کے بارے میں اچّھے خیالات رکھنے چاہئیں۔

سوچیے، بتایئے اور لکھیے:

1۔ اکبر اور بیربل سیر کرتے ہوئے کہاں پہنچ گئے؟
2۔ اکبر نے لکڑہارے کے بارے میں کیا سوچا؟
3۔ بوڑھی عورت کے بارے میں اکبر کیا سوچ رہے تھے؟

© NCERT not to be republished

4۔ بوڑھی عورت نے اکبر کی موت کی خبر سن کر کیا کہا؟

5۔ لکڑہارے اور بوڑھی عورت کی باتیں سن کر اکبر کس نتیجے پر پہنچے؟

ان تصویروں کو غور سے دیکھیے، پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے:

آپ ایک درخت پر چڑھ
کر اپنے آپ کو درخت میں چھپا لیجیے۔

بیربل تم نے ٹھیک کہا؟

ہمارے جنگل کی لکڑیاں
ہماری اجازت کے بغیر کاٹ کر لے جاتا ہے۔

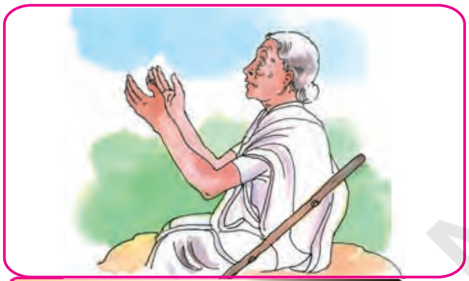

اے اللہ! اس کے بدلے
میں تو میری جان لے لیتا۔

آج ہی اس کے کھانے پینے کے
لیے شاہی خزانے سے انتظام کرادوں گا۔

© NCERT not to be republished

◆ ان تصویروں کے نیچے اکبر، بیربل اور عورت کی کہی ہوئی باتیں لکھی ہوئی ہیں، جن میں 'آپ' ، 'تم' ، 'ہمارے' ، 'ہماری' ، 'میری' اور 'اس' جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

کسی بھی اسم کی جگہ استعمال کیے جانے والے لفظ 'ضمیر' کہلاتے ہیں۔

ضمیر کی تین قسمیں ہیں

ضمیرِ مُتکلّم	ضمیرِ حاضِر	ضمیرِ غائب

بات کرنے والا اپنے لیے جو ضمیر استعمال کرتا ہے، اُسے ضمیرِ مُتکلّم کہتے ہیں۔

جیسے: 'میں' ، 'ہم' ، 'میرا' ، 'میری' ، 'ہمارا' ، 'ہماری'

بات کرنے والا سننے والے کے لیے جو ضمیر استعمال کرتا ہے، اسے ضمیر حاضر کہتے ہیں۔

جیسے: 'تو' ، 'تم' ، 'آپ' ، 'تمھارا' ، 'تمھاری' ، 'تمھیں' ، 'آپ کی'

بات کرنے والا غیر موجود شخص کے لیے جو ضمیر استعمال کرتا ہے۔ اسے ضمیر غائب کہتے ہیں۔

جیسے: 'وہ' ، 'ان' ، 'اسے' ، 'انھیں'

◆ نیچے دیے ہوئے جملوں میں خالی جگہوں کو صحیح ضمیروں سے پُر کیجیے:

کیا............بتا سکتے ہو کہ یہ لکڑہارا............بارے میں کیا سوچتا ہوگا؟ جیسے خیالات............لکڑہارے کے بارے میں رکھتے ہیں ۔ ویسا ہی......آپ کے بارے میں بھی سوچتا ہوگا۔ لیکن............اسے نہیں مانتا۔............کو یقین نہ ہو تو اپنے کانوں سے سن لیجیے۔ اے لکڑہارے!............نے کچھ سنا، آج اکبر بادشاہ کا انتقال ہو گیا۔

© NCERT not to be republished

نیچے دی ہوئی باتیں کس نے کس سے کہیں؟ خالی جگہوں میں لکھیے :

جیسے خیالات آپ لکڑہارے کے بارے میں رکھتے ہیں، ویسا ہی وہ آپ کے بارے میں بھی سوچتا ہوگا۔

- ....

دوسرے انسان کے دل کی بات کوئی کیسے جان سکتا ہے؟

- ....

ایسے بادشاہ کا مر جانا ہی بہتر ہے جو اپنی رعایا کے دکھ درد کو نہ سمجھ سکے۔

- ....

اے اللہ اس کے بدلے میں تو میری جان لے لیتا۔

- ....

ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک لفظ لکھیے :

- لکڑیاں کاٹ کر بیچنے والا ....
- بادشاہت کرنے والا ....
- جس کے دل میں رحم ہو ....
- جو عقل مندی کی باتیں کرتا ہو ....

عملی کام :

'اکبر اور بیربل' کا کوئی اور قصّہ پڑھیے اور اپنے دوستوں کو سنائیے :

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق نیچے دی ہوئی ہر تصویر کے لیے دو دو لفظ لکھیے :

مثال:

گھر	مکان

- ....
- ....

- ....
- ....

- ....
- ....

- ....
- ....

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :

لطف	یقین	اجازت	رعایا	غضب
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished